مولانا سید تصدق بخاری

جبین
کروٹ ہے یا ماتھا

ذیل کا مقالہ ترجمہ و تفسیر سے شغل رکھنے والے اہل علم اور ریسرچ و تحقیق پر کام کرنے والے ارباب بصیرت کے انعطاف توجہ کے لیے نذر قارئین ہے کلّا و حاشا! نہ تو اس سے کسی سوءِ ادب کا ارادہ ہے اور نہ ہی کسی کے علمی پندار کا اظہار، الحق نے ہمیشہ سے علمی اور تحقیقی کاوشوں کے لیے اپنے صفحات وقف کر رکھے ہیں اس موضوع پر مزید اظہار کے لیے اہل علم کی تحریروں کو خصوصیت سے شائع کیا جاتے گا تاہم ہمارے نزدیک صرف بات وہی نہیں جو مقالہ نگار کا خیال ہے حسن تاویل اور تطبیق کی معتدلانہ راہ بھی تو اپنائی جا سکتی ہے۔

ادارہ

واضح ہو کہ بقرار زیر علم و عرفان کے بحر ذخار علماء فخام و محدثین عظام تغمدھم اللہ برحمتہ سے زیر عنوان آیت کا ترجمہ کرنے میں سہوًا تسامح کا ارتکاب ہوا ہے۔ یہ چوک قلت علم کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ وفور علم کے باوجود کنج کاوی اور اس کی طرف التفات نہ کرنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ عربی میں ماتھے کو جبہہ کہتے ہیں نہ کہ جبین۔ حسب ذیل اکابر عمائد دین نے ناالتفاقی کے عالم میں جبین کا ترجمہ پیشانی کر دیا ہے۔

۱۔ جناب مفتی پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع علیہ سحائب الرحمت و رضوان توفی ۱۱ شوال ۱۳۹۶ھ موافق ۶ اکتوبر ۱۹۷۶ء نے جبین کا معنیٰ ماتھا (پیشانی) ہی کیا ہے۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ۔

پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل۔

۲۔ حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ بن شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، ولد ۱۱۶۳ھ موافق ۱۷۴۹ء توفی ۱۲۳۳ھ موافق ۱۸۱۷ء نے بھی جبل کا قول ترجمہ کیا ہے۔ پچھاڑا اس کو ماتھے پر۔

۳۔ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ بن شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ ولد ۱۱۶۷ھ توفی ۱۲۳۰ھ موافق ۱۸۱۴ء نے جب ۱۲۰۵ھ موافق ۱۷۹۱ء میں قرآن کریم کا اردو میں سب سے پہلا جامع ترجمہ جب کیا تو وہ بھی جبین کا ترجمہ ماتھا کر گئے۔ یہ جامع و مانع ترجمہ ہے بعد کے تراجم اسی کا مثنی ہیں۔ اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل۔

جبین کروٹ ہے یا ماتھا ۴۰

۴ - مفسر قرآن مولانا عبدالحق حقانی بن مولانا محمد امیر حنفی رحمہ اللہ ۲۷ رجب ۱۲۶۶ھ ۱۸۴۹ء کو ضلع انبار کے قصبہ گمتھلا میں پیدا ہوئے اور ۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ ۱۹۱۶ء کو دہلی میں فوت ہوئے آپ نے بھی حضرت شاہ عبدالقادر کی اتباع میں جبین کا ترجمہ منہ کیا ہے۔ ابراہیم نے منہ کے بل گرادیا۔

۵ - شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن بن مولانا ذوالفقار علی رحمہ اللہ ولد ۱۲۶۸ھ موافق ۱۸۵۱ء توفی ۱۳۳۹ھ موافق ۳ نومبر ۱۹۲۰ء بھی حضرت شاہ عبدالقادر کی تقلید میں جبین کا معنی جوں کا توں کرتے ہیں۔ اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل۔

۶ - جناب سید ابوالاعلیٰ مودودی بن سید احمد حسین مودودی بن سید احمد حسین مودودی ولد ۳ رجب ۱۳۲۱ھ موافق ۲۵ ستمبر ۱۹۰۳ء توفی ۲۹ شوال ۱۳۹۹ھ موافق ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء بھی اکابر کی اتباع میں جبین کا ترجمہ جوں کا توں کر گئے ہیں۔ اور ابراہیم نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرادیا۔

۷ - شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان بن فیروز خان رحمہ اللہ ولد ۱۹۰۹ء توفی ۱۲ رجب ۱۴۰۰ھ موافق ۲۷ مئی ۱۹۸۰ء نے بھی جوں کا توں ترجمہ کیا ہے۔ اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل۔

۸ - مولانا احمد رضا خان بریلوی مکتب فکر مجدد ماۃ حاضرہ علی زعمہم نے لکھا ہے۔ اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹادیا۔

حضرات قارئین کرام! غور فرمایئے مذکورہ بالا علم و عرفان کے آسمان کے ستاروں نے جبین کا ترجمہ ماتھا یعنی پیشانی کیا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے اس تسامح کا ارتکاب اس لیے ہوا ہے کہ حضرت شاہ عبدالقادر اولاً اپنے ترجمہ میں جبین کا ترجمہ ماتھا لکھ دیا اور بعد کے علماء کرام نے آپ پر اعتماد کر کے اصل حقیقت کی نہ مراجعت کی اور نہ التفاتاً نہ تحقیق کی۔ اب حسب ذیل مفسرین عظام و علماء فخام اور محدثین کرام علیہم سحائب الرحمت والرضوان کے تراجم پر غور فرمایئے تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ جبین کے معنی کروٹ کے ہیں نہ کہ پیشانی کے۔

۱ - امام الہند حجت الاسلام عظیم الدین احمد المعروف بہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سنی حنفی رحمہ اللہ، ولد ۴ شوال ۱۱۱۴ھ موافق ۲۱ فروری ۱۷۰۳ء۔ توفی ۲۹ محرم ۱۱۷۶ھ موافق ۲۰ اگست ۱۷۶۳ء نے سب سے پہلے ۱۷۳۶ء تا ۱۷۳۸ء میں قرآن کریم کا فارسی میں ترجمہ کرتے ہوئے جبین کا معنی کروٹ کر کے ترجمہ کا حق ادا کر دیا۔

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ۔ (الصّٰفّٰت - ۱۰۳)

پس چوں منقاد شدند ہر دو و پدر بافگند فرزند خود بر جانب پیشانی۔

بر جانب = یعنی پیشانی کے کنارے پر۔ (کروٹ پر)

۲ - علامہ محمد یوسف المشہور ابوحیان اندلسی غرناطی۔ ولد ۶۵۴ھ توفی ۷۴۵ھ نے بھی جبین کا ترجمہ کروٹ کیا ہے۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ۔ ای اوقعہ علی احد جنبیہ فی الارض (بحر المحیط ص۳۷۰ ج۷)

جبین کروٹ ہے یا ماتھا اور پچھاڑا اس کو ایک کروٹ پر۔ یعنی گرایا اس کو ایک کروٹ کے بل زمین میں۔

۳۔ علامہ ابی القاسم جار اللہ محمود عمر الزمخشری الخوارزمیؒ ولد ۲۷ رجب ۴۶۷ھ موافق ۹ مارچ ۱۰۷۴ء۔ توفی ۹ ذی الحجہ ۵۳۸ھ موافق ۱۴ جون ۱۱۴۴ء نے بھی جبین کا معنی کروٹ کیا ہے۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ۔ صرعہ علی شقہ فوقع احد جنبیہ علی الارض۔

پچھاڑا اس کو اس کی کروٹ پر پھر گرا اپنی ایک کروٹ کے بل زمین پر۔

(کشاف ج ۳ ص۳۸۴)

۴۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی روح اللہ روحہ۔ ولد ۵ ربیع الاول ۱۲۸۰ھ توفی ۱۶ رجب ۱۳۶۲ھ موافق ۲۰ جولائی ۱۹۴۳ء نے اپنے علم و عرفان کی بنا پر جبین کا ترجمہ واضح کیا ہے۔ اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹا دیا۔

۵۔ مولانا عبد الماجد دریابادی توفی ۱۷ محرم ۱۳۹۷ھ مطابق ۸ جون ۱۹۷۷ء اپنی سابقہ روش سے تائب ہو کر حضرت تھانوی کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو گئے تھے، انہوں نے بھی جبین کا معنی کروٹ ہی کیا ہے۔ اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹا دیا۔ حاشیہ پر لکھتے ہیں۔ جیسا جانور کو لٹاتے ہیں الخ۔

۶۔ حضرت مولانا محمد بدر عالم روح اللہ روحہ۔ ولد ۱۳۱۶ھ۔ موافق ۱۸۹۸ء۔ توفی ۵ رجب ۱۳۸۵ھ موافق ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء میرٹھی و بدیوانی ثم پاکستانی ثم مدنی مدفون جنت البقیع بھی جبل کا یوں ترجمہ کرتے ہیں۔

ثم اعلم اَنَّ الْجَبْهَةَ وَاحِدٌ وَالْجَبِيْنَ اِثْنَانِ وهما قَوْنَا الرَّأْسِ۔

(فیض الباری ج ۲ ص۳۰)

پھر جان لو کہ جبہہ ایک ہے اور جبینیں دو ہیں اور وہ دونوں سر کے دو کنارے ہیں۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔

۷۔ جبین پیشانی کے ایک جانب۔ جبہہ، بفتح۔ جبہہ کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ جبین ہے۔ دونوں ابروؤں کے بیچ کا حصہ جبہہ ہے یعنی پیشانی۔ (لغات سعیدی ص۲۲۱۔ نور اللغات ج ۲ ص۲۳ مطبوعہ لاہور)

۸۔ امام محی السنہ بغویؒ[۱] شافعی۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ کا ترجمہ کرتے ہوئے یوں رقم طراز ہیں۔

قال ابن عباس اضجعہ علی جبینہ علی الارض والجبہہ بین الجبینین

(معالم التنزیل ص۲۹)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پچھاڑا اس کو کروٹ کے بل زمین پر اور پیشانی (ماتھا) دو جبینوں کے درمیان ہے۔

[۱] توفی ۵۱۶ھ

۹ ۔ لغات عرب کے امام علامہ ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم ابن منظور افریقی مصری تغمداللہ برحمتہ ۔ ولد محرم ۶۳۰ھ توفی شعبان ۷۱۱ھ بھی جول کا توں ترجمہ کرتے ہیں ۔

والجبین فوق الصدغ وھاجبینان	اور جبین کنپٹی کے اوپر ہے اور وہ دو جبینیں
عن یمین الجبھة وشمالھا ۔ والجبھة	ہیں ایک ماتھے (پیشانی) کے دائیں طرف
موضع السجود ۔ (لسان العرب ج ۱۳ ص ۸۳)	اور سجدہ کی جگہ کو جبھہ پیشانی (یا) ماتھا) کہتے ہیں ۔

۱۰ ۔ قاضی ناصر الدین بیضاوی شافعیؒ ولد ۶۲۰ھ توفی ۶۸۵ھ ۔ زیر عنوان آیت وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ کے تحت خامہ فرسا ہیں ۔

صَرَعَهُ عَلٰى شِقِّهٖ فَوَقَعَ جَبِيْنُهٗ عَلَى	گرایا اس کو اس کی کروٹ پر پھر گرا زمین پر
الْاَرْضِ وَهُوَ اِحْدٰى جَانِبَيِ الْجَبْهَةِ	اپنی جبین کے بل اور وہ جبھہ یعنی پیشانی کی
(بیضاوی ج ۳ ص ۲۲۳)	ایک جانب ہے ۔

ان اقتباسات سے ثابت ہوا کہ جبین کروٹ کو کہتے ہیں نہ کہ ماتھے (پیشانی) کو اور پیشانی یعنی ماتھے کو جبھہ کہتے نہ کہ جبین ۔

۱۱ ۔ مفتی بغداد علامہ سید شہاب الدین محمود آلوسی بن سید عبداللہ ولد ۱۲۱۷ھ توفی ۱۲۷۰ھ زیر عنوان آیت کے تحت ارقام فرماتے ہیں ۔

صرعه علی شقه فوقع جبینه علی	پچھاڑا اس کو اس کی کروٹ کے بل زمین پر
الارض ۔ والجبین احد جانبی	اور جبین پیشانی کی دو کروٹوں میں سے ایک
الجبهة ۔ (روح المعانی ج ۱۲ ص ۱۳)	کروٹ (جانب) ہے ۔
(مظہری ج ۸ ص ۱۳)	

۱۲ ۔ جبین کا میر یک سوئے پیشانی ۔	جبین، امیر کی مانند ہے ۔ پیشانی کی ایک جانب
(منتہی الارب ج ۱ ص ۱۷۹)	کو جبین کہتے ہیں ۔

۱۳ ۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق حبیبۂ حبیب خدا رضی اللہ عنہا توفیت ۵۸ھ فرماتی ہیں ۔

ولقد رایته ینزل علیه الوحی	میں نے سخت سردی کے دنوں میں آپ پر
فی الیوم الشدید البرد فیفصم	وحی کو نازل ہوتے ہوتے دیکھا ہے پھر جب
عنه وان جبینه لیفصل عرقا ۔	وحی موقوف ہو جاتی تو آپ کی پیشانی کے
(بخاری کتاب الوحی)	کناروں سے پسینہ بہنے لگتا ۔

جبین کروٹ ہے یا ماتھا

اس حدیث کی شرح کرتے ہوتے شیخ الاسلام علامہ بدر الدین عینی محمود بن احمد قاہری حنفیؒ ولد ۷۶۲ھ توفی ۸۵۵ھ جبین کی تشریح یوں کرتے ہیں ۔

۱۴ - الجبین طرف الجبھۃ وللانسان جبینان یکتفان الجبھۃ ویقال الجبین غیر الجبھۃ وھو فوق الصدغ وھی جبینان عن یمین الجبھۃ وشمالھا. (عمدۃ القاری ج۱ ص۴۱)

جبین جبھہ (پیشانی) کا کنارہ ہے۔ اور انسان کی پیشانی کی دو جبینیں ہیں، اور کہا گیا ہے کہ جبین پیشانی کے سوا ہے اور وہ کنپٹی کے اوپر ہے، اور جبینیں دو ہیں، ایک پیشانی کے دائیں طرف اور دوسری بائیں طرف ۔

۱۵ - جبین کے معنی سمجھنے میں بعض پہلے علماء کرام کو بھی تسامح ہوا ہے۔ مثلاً۔ صاحب قاموس المحیط، ابو طاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی شافعی فارسی رحمہ اللہ ولد ۷۲۵ھ توفی ۸۱۷ھ ۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ کے تحت خامہ فرسا ہیں ۔

کبہ لوجھہ ویقال لجنبہ ۔ (تنویر المقباس ص۲۷۹)

گرایا اس کو اس کے منہ کے بل۔ اور کہا گیا کہ کروٹ کے بل ۔

حضرت فیروز آبادی بھی جبین کا معنی منہ کرتے ہیں لیکن وہ بھی ریب و شک کے ساتھ کہ جبین کروٹ کو بھی کہا گیا ہے ۔